پنجاب قوانین ایکٹ، 1872

(IV بابت 1872)

مندرجات

1۔ مختصر عنوان

2۔ مقامی دائرۂ کار- آغازِ نفاذ

3۔ نافذ العمل وضع شدہ قوانین

4۔ [منسوخ شُدہ]

سول نظام عدل

5۔ مخصوص مقدّمات کے فیصلوں کا مقامی قانون کے مطابق کیا جانا

6۔ ایسے مقدّمات کے فیصلے، جن کے لیے خصوصی طور پر بندوبست نہ کیا گیا ہو

7۔ جب مقامی رسوم اور تجارتی رواج قانوناً جائز ہوں گے

8 [منسوخ شُدہ]

8اے۔ [منسوخ شُدہ]

8بی۔ [منسوخ شُدہ]

8سی۔ [منسوخ شُدہ]

حقِ شفعہ

9-20۔ [منسوخ شُدہ]

اَراضی سے متعلقہ ڈگریاں

21۔ [منسوخ شُدہ]

دیوالیہ پن

22-32۔[منسوخ شُدہ]

33۔ [منسوخ شُدہ]

نابالغ اور عدالتِ نابالغان

30-38۔[منسوخ شُدہ]

فوجداری نظام عدل

39۔ یکم جنوری، 1862 سے قبل سرزد ہونے والے جرائم پر تعزیراتِ پاکستان کا اِطلاق- مخصوص سربراہان کو دی گئی مراعات کا اِستثناء

39اے- دیہی چوکیداروں اور بلدیاتی چوکیداروں کا نظام قائم کرنے اور قواعد وضع کرنے کا اختیار

39بی۔ چوکیداروں اور سربراہان کی اعانت کی ذمہ داری- چوکیدار یا سربراہ کے کام میں رکاوٹ ڈالنے والے شخص کو بغیر وارنٹ گرفتار کیا جا سکتا ہے

39سی- ایکٹ V بابت 1861 کے تحت بھرتی کی گئی پولیس کو ادائیگی کے لیے مقامی محصول کاری کی ہدایت دینے کا اختیار

39ڈی- عائد کیے جانے کے لیے تجویز کیے گئے ٹیکسوں کا نوٹس- محصول کاری پر اعتراضات- اس کا طریقِ کار

39ای- ٹیکس کی شرح مقرر کرنے کا اختیار

39ایف- ٹیکسوں کی وصولی کے لیے قواعد وضع کرنے کا اختیار

39جی۔ [منسوخ شُدہ]

اعزازی پولیس افسران

40۔ صوبائی حکومت کسی بھی شخص کو پولیس افسر کے اختیارات دے سکتی ہے

کھوج لگانے کا قانون

41۔ کھوجی کھوج لگانے میں معاونت طلب کر سکتے ہیں

42۔ عدم معاونت یا جُرم یا فرار پر پردہ ڈالنے کی سزا- جُرمانے کی حد- ہائی کورٹ کو اپیل- متاثرہ فریقین کو جُرمانہ، اور کھوجی کو فیس کا دیا جانا

گائیں ذبح کرنا

43۔ [منسوخ شُدہ]

مسلح افراد اور بیرونی آوارہ گرد

44۔ مسلح افراد کے گروہوں کی شہروں میں داخلے پر پابندی

45۔ بیرونی آوارہ گردوں کے حوالے سے ضلع مجسٹریٹ کے اختیارات

46۔ مجسٹریٹ کے حکم کی تعمیل نہ کرنے والے گروہ کی نگرانی وغیرہ

متفرقات

47۔ تیرنے میں مددگار چیزوں یا مشکوں پر ندیاں پار کرنے کا ضابطہ

48۔ سرکاری اراضی کی چراگاہ یا قدرتی پیداوار کا استعمال

49۔ [منسوخ شُدہ]

50۔ سیکشن 43 تا 48 میں مذکور معاملات کے بارے میں قواعد وضع کرنے کا اختیار۔موجودہ قواعد

50اے۔ اس ایکٹ کے تحت، بعدازاں وضع کیے جانے والے قواعد کے قانونی جواز کی شرائط

50بی۔ ایسے قواعد کی خلاف ورزی کی سزائیں

51۔ قواعد اور احکامات کی اشاعتِ نو

52۔ [منسوخ شُدہ]

شیڈول I

نافذ العمل قرار دیئے گئے وضع شدہ قوانین

شیڈول II

[منسوخ کردہ وضع شدہ قوانین]

متن

پنجاب قوانین ایکٹ، 1872[1]

(IV بابت 1872)

[4 اپریل، 1872]

مخصوص قواعد، قوانین اور ضوابط جو پنجاب میں نافذ العمل ہیں اُن کے اعلان اور دیگر مقاصد کے لیے ایکٹ۔

تمہید - جب کہ مخصوص قوانین، قواعد اور ضوابط جو قبل ازیں "[2]انڈین کونسلز ایکٹ 1861[3]" کے سیکشن پچیس کی دفعات کے تحت پنجاب میں نافذ العمل ہوئے اور جب کہ یہ ضروری ہے کہ اعلان کیا جائے کہ کون سے مذکورہ قوانین، قواعد اور ضوابط اب سے نافذ العمل ہوں گے اور دیگر مذکورہ قواعد، احکامات اور ضوابط میں ترمیم کی جائے، انھیں مستحکم بنایا جائے یا انھیں منسوخ کیا جائے؛

اس {ایکٹ} کے ذریعے اسے یوں وضع کیا جاتا ہے:-

1۔ **مختصر عنوان** - یہ ایکٹ "پنجاب قوانین ایکٹ، 1872" کہلائے گا۔

2۔ **مقامی دائرہ کار** - اس کا دائرہ کار [4][پنجاب کے] [5]علاقہ جات تک ہو گا لیکن یہ مذکورہ علاقہ جات کے کسی حصے پر [6]قانونِ موضوعہ وی آئی سی۔ 33 سی۔ 3 ایس۔ 1 کے تحت وضع کردہ ضوابط کے نفاذ پر اثر انداز نہیں ہو گا؛

---

[1] اغراض ومقاصد اور وجوہات کی تفصیل کے لیے دیکھیے "گزٹ آف انڈیا"، 1871، حصہ V، صفحہ 387، کونسل میں کارروائیوں کے لیے دیکھیے ایضاً 1871، اضافی، صفحات 1003، 1292، 1296 اور 1542؛ اور ایضاً 1872، اضافی صفحہ 303"۔

یہ ایکٹ مؤرخہ 4 اپریل، 1872 کو پنجاب گزٹ میں صفحات 483 تا 494 پر شائع ہوا۔

[2] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ، 1919 منسوخ کیا گیا۔

[3] 24 اور 25 وی آئی سی ٹی۔ {Vict} سی۔ 67۔

[4] بذریعہ مرکزی ایکٹس اور آرڈیننس کی تطبیق آرڈر، 1949 (جی۔ جی۔ او۔ 4 بابت 1949) اصل الفاظ "اب پنجاب کے لفٹیننٹ۔ گورنر کے زیر انصرام {now under the administration of the Lieutenant-Governor of the Punjab}" کو بدل دیا گیا۔ اور مؤرخہ 28 مارچ، 1949 کو پاکستان گزٹ میں، صفحات 223 تا 283 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 3 اور شیڈول؛ اور پھر بذریعہ وفاقی قوانین (نظر ثانی اور اعلامیہ) ایکٹ، 1951 (XXVI بابت 1951) بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 12 مئی، 1951 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، سیکشن 4 اور شیڈول III میں، صفحات 340 تا 388 پر شائع ہوا، جسے مذکورہ بالا کی طرح ہی پڑھا جائے گا۔

[5] این۔ ڈبلیو۔ ایف۔ پی۔ قانون وانصاف ضابطہ، 1901 (VII بابت 1901) کے ذریعے ان علاقوں میں منسوخ کیا گیا جن پر اب شمال مغربی سرحدی صوبہ مشتمل ہے۔

آغازِ نفاذ - اور یہ {ایکٹ} یکم جون، 1872 کو نافذ العمل ہو گا۔

3۔ **نافذ العمل وضع شدہ قوانین** - اس {ایکٹ} سے منسلک شیڈول اول میں مخصوص کیے گئے ضوابط، ایکٹ اور احکامات[7] [پنجاب] مذکورہ شیڈول کے تیسرے کالم میں مقرر کی گئی حد تک۔

[8][4۔ منسوخ کردہ وضع شدہ قوانین - * * * * * * * * * * *]

سِول نظامِ عدل

[9][5۔ **مخصوص مقدمات میں فیصلوں کا مقامی قانون کے مطابق کیا جانا** - وراثت، خواتین کی خاص جائیداد، منگنی، شادی، طلاق، حق مہر، گود لینے، سرپرستی، نابالغی، ناجائز اولاد، خاندانی تعلقات، وصیت نامے، میراث، ہبہ جات، بٹوارے یا کسی مذہبی رسم یا تعلیم سے متعلقہ مسائل کے فیصلے کا دستور درج ذیل ہو گا-

(اے) ایسا رواج جو متعلقہ فریقین پر قابلِ اطلاق ہو، انصاف، مساوات یا نیک نیتی کے برعکس نہ ہو، اور جسے اس ایکٹ یا کسی دیگر وضع شدہ قانون کے ذریعے تبدیل یا ختم نہ کیا گیا ہو اور جسے کسی مجاز اتھارٹی نے کالعدم قرار نہ دیا ہو؛

(بی) جن مقدمات میں فریقین مسلمان ہوں فیصلہ اسلامی قانون کے مطابق ہو گا اور جن مقدمات میں فریقین ہندو ہوں فیصلہ ہندو قانون کے مطابق ہو گا، سوائے اس کے کہ اس قانون کو مقننہ کے وضع شدہ قانون کے ذریعے بدلا یا منسوخ کیا گیا ہو، یا یہ اس ایکٹ کی دفعات کے برعکس ہو یا مذکورہ بالا کسی رواج کے تحت تبدیل کر دیا گیا ہو]۔

6۔ **ایسے مقدمات کے فیصلے، جن کے لیے خصوصی طور پر بندوبست نہ کیا گیا ہو** - جن مقدمات کا بصورتِ دیگر خاص طور پر بندوبست نہ کیا گیا ہو، ان کا فیصلہ جج انصاف، مساوات اور نیک نیتی سے کریں گے۔

7۔ **جب مقامی رسوم اور تجارتی رواج قانوناً جائز ہوں گے** - تمام مقامی رسومات اور تجارتی رواج قانوناً جائز ہوں گے، سوائے اس کے کہ وہ انصاف، مساوات یا نیک نیتی کے برعکس ہوں یا اس ایکٹ کے پاس ہونے سے قبل کسی مجاز اتھارٹی کی جانب سے کالعدم قرار دیئے گئے ہوں۔

[10][* * *]

---

[6] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ، 1919 منسوخ کیا گیا۔

[7] بذریعہ وفاقی قوانین (نظر ثانی اور اعلامیہ) ایکٹ، 1951 (XXVI بابت 1951) الفاظ "مغربی پنجاب {West Punjab}" سے بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 12 مئی، 1951 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، سیکشن 4 اور شیڈول III میں، صفحات 340 تا 388 پر شائع ہوا، جسے بذریعہ مرکزی ایکٹس اور آرڈیننس آرڈر، 1949 (جی۔جی۔او۔4 بابت 1949) لفظ "پنجاب {the Punjab}" سے بدل دیا گیا تھا؛ اور مؤرخہ 28 مارچ، 1949 کو پاکستان گزٹ، صفحات 223 تا 283 پر شائع ہوا، دیکھیئے آرٹیکل 3 اور شیڈول۔

[8] بذریعہ دوسرا تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ، 1914 (XVII بابت 1914) منسوخ کیا گیا؛ اور مؤرخہ 19 ستمبر، 1914 کو گزٹ آف انڈیا، حصہ IV، سیکشن 3 اور شیڈول II میں شائع ہوا۔

[9] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 1878 (XII بابت 1878) اصل سیکشن 5 سے بدل دیا گیا۔ اس سیکشن کی دفعات کو اس حد تک منسوخ کیا گیا ہے جہاں تک یہ مسلم قانونِ شخصی (شریعت) اطلاق ایکٹ، 1937 (XXVI بابت 1937) سے مطابقت نہیں رکھتیں، دیکھیئے ایضاً، سیکشن 6۔

[11] [8،8اے،8بی اور 8سی- [جاگیروں کی وراثت سے متعلق-* * * * * * * *]

حقِ شفعہ

[12] [9تا20 - * * * * * * * *]

اراضی سے متعلق ڈگریاں

[13] [21- اراضی پر اثر انداز ہونے والی ڈگریوں کی نقل کی ڈپٹی کمشنر کو ترسیل - * * * * *]

دیوالیہ پن

[14] [22تا32 - * * * * * * * *]

[15] [33- سابقہ دیوالیہ پن کی کارروائیوں کا اِستثناء - * * * * * * * * * * * * * *]

نابالغان اور عدالتِ نابالغاں

[16] [34تا38 - *]

فوجداری نظام عدل

39- **تعزیراتِ [17][پاکستان] کا یکم جنوری، 1862 سے قبل سرزد ہونے والے جرائم پر اِطلاق** - مخصوص سربراہان کو دی گئی مراعات کا اِستثنا- مجموعہ تعزیراتِ [18][پاکستان][19] کے باب VI کے سوا باقی تمام دفعات، یکم جنوری، 1862 سے قبل ایسے علاقہ میں سرزد جرائم پر قابلِ اطلاق ہوں گی جو ایسے جرم کے ارتکاب کے وقت پنجاب کی [20][صوبائی حکومت] کے ماتحت تھا۔

---

[10] بذریعہ پنجاب جاگیروں کی وراثت ایکٹ، 1900 (پنجاب ایکٹ IV بابت 1900) سیکشن 8،8اے،8بی اور 8 سی سے قبل آنے والے عنوان "جاگیروں کی وراثت {Descent of Jaghirs}" کو اصل سیکشن 8 سے بدل دیا گیا، اور بعد میں اسے بذریعہ پنجاب جاگیروں کا ایکٹ، 1941 (پنجاب ایکٹ V بابت 1941) مذکورہ سیکشنوں سمیت منسوخ کر دیا گیا؛ اور مؤرخہ 3 مارچ، 1941 کو سرکاری گزٹ (غیر معمولی)، ایس 13 میں شائع ہوا۔

[11] ایضاً

[12] بذریعہ پنجاب شفعہ ایکٹ، 1905 (پنجاب ایکٹ II بابت 1905) منسوخ کر دیا گیا، سیکشن 2 (1)۔

[13] بذریعہ پنجاب مالیہء اراضی ایکٹ، 1887 (XVII بابت 1887) منسوخ کر دیا گیا۔

[14] بذریعہ صوبائی دیوالیہ پن ایکٹ، 1907 (III بابت 1907) منسوخ کیا گیا۔

[15] بذریعہ ترمیمی ایکٹ، 1891 (XII بابت 1891) منسوخ کیا گیا۔

[16] بذریعہ پنجاب محکمہ عدالتِ نابالغاں ایکٹ، 1903 (پنجاب ایکٹ II بابت 1903) مؤرخہ 2 جون، 1903 کو منسوخ کیا گیا، دیکھیے سیکشن 2 (1) اور شیڈول۔

[17] بذریعہ مرکزی ایکٹس اور آرڈیننس کی تطبیق آرڈر، 1949 (جی۔جی۔او۔4 بابت 1949) لفظ "انڈین {Indian}" سے بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 28 مارچ، 1949 کو پاکستان گزٹ میں، صفحات 223 تا 283 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 3 اور شیڈول۔

تاہم اس سیکشن میں درج کچھ بھی پنجاب کے مخصوص سربراہان کو پنجاب کے معاملات کے لیے [21] [وفاقی] حکومت]، یا انتظامی بورڈ کی جانب سے دی گئی مراعات پر یا مجاز اتھارٹی کی جانب سے دیئے گئے استثناء یا معافی پر اثرانداز نہیں ہو گا۔

[22] [39 اے۔ دیہی چوکیداروں اور بلدیاتی چوکیداروں کا نظام قائم کرنے اور قواعد وضع کرنے کا اختیار** - [23][صوبائی حکومت]، [24] [پنجاب] کے کسی بھی حصے میں دیہی چوکیداروں یا بلدیاتی چوکیداروں کا نظام قائم کر سکتی ہے اور مزید اسی مقصد کے فروغ کے لیے مندرجہ ذیل معاملات کے بندوبست کے لیے وقتاً فوقتاً قواعد وضع کر سکتی ہے:-

(اے) چوکیداری حلقوں کی حدود کی توضیح؛

(بی) چوکیداروں کے مختلف درجوں اور ہر حلقے میں ہر درجے کی تقرری کی تعداد کا تعین؛

(سی) ہر درجے کے چوکیداروں کی تقرری، معطلی، ملازمت سے برطرفی اور استعفیٰ؛

(ڈی) ایسے چوکیداروں کا سازوسامان اور ڈسپلن اور اُن پر کنٹرول اور اُن کی نگرانی؛

(ای) انھیں ایسے اختیارات کا دیا جانا اور ان کا ایسے اختیارات استعمال کرنا اور ایسے تحفظ یا مراعات سے استفادہ کرنا جن کا استعمال اور جن سے استفادہ فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے تحت کوئی پولیس افسر کر سکتا ہے؛

(ایف) ان کا اپنے متعلقہ حلقوں میں دیہی کمیونٹیز یا بلدیات کے فائدے کے لیے پولیس، حفظانِ صحت اور اعداد و شمار سے متعلقہ ایسے فرائض سر انجام دینا جنھیں [25][صوبائی حکومت] موزوں سمجھے؛

---

[18] بذریعہ مرکزی ایکٹس اور آرڈیننس کی تطبیق آرڈر، 1949 (جی۔جی۔او۔4 بابت 1949) لفظ "انڈین {Indian}" سے بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 28 مارچ، 1949 کو پاکستان گزٹ میں، صفحات 223 تا 283 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 3 اور شیڈول۔

[19] XLV بابت 1860

[20] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 لفظ "حکومت {Government}" سے بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ کیم اپریل، 1937 کو گزٹ آف انڈیا (غیر معمولی) میں، صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 4 اور جدول دیکھیے آرٹیکل 3 اور شیڈول I۔

[21] بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (پنجاب اے۔ او 1 بابت 1974) لفظ "مرکزی {Central}" سے بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 20 نومبر، 1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) شیڈول کے حصہ اول کے اندراج نمبر 2 میں، صفحات 1425-اے تا 1425-پی پی پر شائع ہوا۔

[22] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 1881 (XXIV بابت 1881) سیکشن 39 اے اور 39 بی کو اصل سیکشن 39 اے اور 39 بی کے ساتھ بدل دیا گیا؛ جسے بذریعہ پنجاب قوانین ترمیم ایکٹ، 1875 (XV بابت 1875) شامل کیا گیا تھا۔

[23] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 لفظ "حکومت {Government}" سے بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ کیم اپریل، 1937 کو گزٹ آف انڈیا (غیر معمولی) میں، صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 3 اور شیڈول I۔

[24] بذریعہ مرکزی قوانین (قانون موضوعہ میں درستی) آرڈیننس، 1960 (XXI بابت 1960) الفاظ "اس کے زیرِ انصرام علاقے {territories under its administration}" سے بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 9 جون، 1960 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) دوسرے شیڈول میں، صفحات 725 تا 845 پر شائع ہوا، (14 اکتوبر، 1955 سے مؤثر ہوا)۔

[25] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 لفظ "حکومت {Government}" سے بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ کیم اپریل، 1937 کو گزٹ آف انڈیا (غیر معمولی) میں، صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 3 اور شیڈول I۔

(جی) دیہات کے سربراہان یا قصبوں کی میونسپل کمیٹیوں کے اراکین کا اپنے متعلقہ حلقوں میں ایسے چوکیداروں پر اختیار رکھنا اور ان کی اعانت کرنا؛

(ایچ) کسی چوکیدار کے حلقے میں آنے والے دیہات کے سربراہان کا ایسے چوکیدار کی اعانت کے لیے یا اس کے متبادل کے طور پر چوکیدار کے فرائض سرانجام دینا؛

(آئی) ایسے دیہی سربراہان کا شق (جی) اور (ایچ) میں حوالہ دیئے گئے مقاصد کے لیے یا میونسپل کمیٹی کے اراکین کا اس سیکشن کی شق (جی) میں حوالہ دیئے گئے مقاصد کے لیے کسی دیہی چوکیدار یا بلدیاتی چوکیدار، جو بھی صورت ہو، کے اختیارات کا استعمال کرنا یا کسی رعایت یا تحفظ سے استفادہ کرنا؛

(جے) اس شرح اور طریقِ کار کا تعین، جس کے مطابق چوکیدار کو ادائیگی کی جائے گی اور دیہی چوکیداروں کی صورت میں، اس طریقِ کار کا تعین جس کے مطابق اُن کی تنخواہ اُن کے سازوسامان کے اخراجات اور منسلک دیگر اخراجات کا بندوبست کیا جائے گا، چاہے وہ بندوبست حلقے کے دیہات میں وہ پہلے سے عائد کردہ مخصوص محصول یا پہلے سے دستیاب فنڈز سے کیا جائے یا ایسے دیہات میں رہائش پذیر یا جائیداد کی ملکیت رکھنے والے یا اُن پر انحصار کرنے والے اشخاص پر رقم یا اسی قسم کا خاص ٹیکس عائد کیا جائے یا جزوی طور پر ایک طریقِ کار اور جزوی طور پر دوسرا طریقِ کار استعمال کیا جائے؛

(کے) دیہی سربراہ کی مدد سے یا اس کی مدد کے بغیر اور مالیۂ اراضی کے حصول کے لیے موجود طریقِ کار کے ذریعے اس سیکشن کی شق (جے) کے تحت عائد کیے گئے کسی ٹیکس کی وصولی اور اس کے اطلاق اور حساب کتاب کا طریقِ کار؛ اور عمومی طور پر۔

(ایل) دیہی چوکیداروں یا بلدیاتی چوکیداروں کے نظام کی مؤثر کارکردگی:

بشرطیکہ۔

اولاً تو یہ کہ دیہی چوکیداروں کی تقرری سے متعلقہ قواعد میں اُس دیہات کے سربراہان کو جو اس حلقہ چوکیداری میں آتے ہیں جس کے لیے دیہی چوکیدار کا تقرر کیا جانا ہے، نامزدگی کا اختیار دیا جائے گا جو ایسے طریقِ کار کے مطابق اور ایسی معقول شرائط کے تحت استعمال کیا جائے گا جو ایسے قواعد کے ذریعے مجوّزہ ہوں؛

دوسرا یہ کہ دیہی چوکیدار کے حوالے سے اس سیکشن کی شق (جے) میں وضع کیے جانے والے قواعد اور ان میں حوالہ دیے گئے معاملات پر ہر حلقہ کے سربراہان کے خیالات اور آراء ریکارڈ کیے جانے اور ان پر باقاعدہ غور کرنے کا خصوصی بندوبست کیا جائے گا۔

39بی۔ چوکیداروں اور سربراہان کی اعانت کی ذمہ داری۔ چوکیدار یا سربراہ کے کام میں رکاوٹ ڈالنے والے شخص کو بغیر وارنٹ گرفتار کیا جا سکتا ہے۔ ہر شخص دیہی چوکیدار، یا بلدیاتی چوکیدار یا دیہی سربراہ کو، جو اس {ایکٹ} میں وضع کردہ قواعد کے تحت پولیس آفیسر کی ذمہ داری سرانجام دے رہا ہے، ایسی تمام معاونت فراہم کرے گا جیسا کہ وہ کسی پولیس افسر کو فراہم کرنے کا پابند ہے۔

ایسے چوکیدار یا سربراہ کے ایسے فرائض کی ادائیگی میں رکاوٹ ڈالنے والے شخص کو اس ضمن میں [26][صوبائی حکومت] کی طرف سے مجاز بنایا گیا پولیس افسر یا کوئی چوکیدار یا دیہی سربراہ بغیر وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے۔

[27][39 سی۔ ایکٹ V بابت 1861 کے تحت بھرتی کی گئی پولیس کو ادائیگی کے لیے مقامی محصول کاری کی ہدایت دینے کا اختیار - [28][صوبائی حکومت] جب بھی ضروری سمجھے سیکشن 39 اے کے ذریعے دیئے گئے اختیار کے تحت بیان کردہ بلدیاتی حدود یا دیہی حلقۂ چوکیداری کی حدود سے باہر واقع کسی قصبے یا گاؤں کی حفاظت اور پولیس کی دیگر خدمات کے فرائض [29]ایکٹ V بابت 1861 کے تحت بھرتی کیے گئے پولیس افسران سرانجام دیں گے تو [30][صوبائی حکومت] ہدایت جاری کر سکتی ہے کہ مذکورہ خدمات اسی طرح سرانجام دی جائیں اور مزید [31][* * *] ہدایات جاری کر سکتی ہے کہ ایسی خدمات کے لیے [32][صوبائی حکومت] کی جانب سے فی الوقت مقرر کردہ چارجز اس شہر یا گاؤں پر عائد کیے جانے والے ٹیکسوں کے ذریعے ادا کیے جائیں گے۔

39 ڈی۔ عائد کیے جانے کے لیے تجویز کردہ ٹیکسوں کا نوٹس- محصول کاری پر اعتراضات- اس کا طریق کار - جب [33][صوبائی حکومت] نے سیکشن 39 سی کے تحت کسی قصبے یا گاؤں پر ٹیکس عائد کیے ہوں تو ڈپٹی کمشنر وقتاً فوقتاً اس قصبے یا دیہات میں پبلک نوٹس جاری کر سکتا ہے جس میں اُس کے تجویز کردہ ٹیکسوں کی نوعیت درج ہو گی۔

اس قصبے یا دیہات کا کوئی رہائشی جسے اس طرح تجویز کی گئی محصول کاری پر اعتراض ہو، ایسے نوٹس کی اشاعت سے پندرہ دن کے اندر اپنے اعتراض تحریری طور پر ڈپٹی کمشنر کو ارسال کر سکتا ہے۔

---

[26]بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 لفظ "حکومت {Government}" سے بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم اپریل، 1937 کو گزٹ آف انڈیا (غیر معمولی) میں، صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 3 اور شیڈول I۔

[27]بذریعہ پنجاب قوانین ایکٹ، 1875 (XV بابت 1875) سیکشن 39 اے تا 39 جی کو شامل کیا گیا تھا۔

[28]بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 لفظ "حکومت {Government}" سے بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم اپریل، 1937 کو گزٹ آف انڈیا (غیر معمولی) میں، صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 3 اور شیڈول I۔

[29]پولیس ایکٹ، 1861

[30]بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 لفظ "حکومت {Government}" سے بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم اپریل، 1937 کو گزٹ آف انڈیا (غیر معمولی) میں، صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 3 اور شیڈول I۔

[31]بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 الفاظ "گورنر جنرل ان کونسل کے کنٹرول کے تحت {subject to the control of the Governer-General in Council}" سے بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم اپریل، 1937 کو گزٹ آف انڈیا (غیر معمولی) میں، صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 3 اور شیڈول I۔

[32]الفاظ "مقامی حکومت {Local Government}" سے ایضاً بدل دیا گیا۔

[33]لفظ "حکومت {Government}" سے ایضاً بدل دیا گیا۔

نوٹس کی اشاعت کو پندرہ دن پورے ہونے کے بعد ڈپٹی کمشنر [34][صوبائی حکومت] کی اطلاع کے لیے اس تجویز پر بنائی گئی اپنی رپورٹ جمع کروائے گا۔ اس رپورٹ میں اس تجویز پر اٹھائے گئے اعتراضات (اگر کوئی ہوں) اور ان اعتراضات پر اس کی رائے کا خصوصی تذکرہ شامل کیا جائے گا۔

جب تک کہ اس رپورٹ پر [35][صوبائی حکومت] ٹیکس کی منظوری نہ دے، ایسا کوئی بھی ٹیکس عائد نہیں کیا جائے گا۔

39ای۔ ٹیکسوں کی شرح مقرر کرنے کا اختیار - [36][صوبائی حکومت] کے ایسے ٹیکس کی منظوری دینے پر ڈپٹی کمشنر اس ایکٹ سے مطابقت رکھنے والے ایسے قواعد کے تحت وقتاً فوقتاً اس عائد کیے جانے والے ٹیکس کی شرح مقرر کرے گا، جنھیں [37][صوبائی حکومت] وقتاً فوقتاً تجویز کرے۔

39ایف۔ ٹیکسوں کی وصولی کے لیے قواعد وضع کرنے کا اختیار - [38][صوبائی حکومت] مالیۂ اراضی کی وصولی کے لیے موجود طریقِ کار کے تحت وقتاً فوقتاً ٹیکسوں کی وصولی کے بندوبست اور اس کے اطلاق اور حساب کتاب کے طریقِ کار کو باضابطہ بنانے کے لیے قواعد وضع کر سکتی ہے۔

39جی۔ [39][فقرہ ءتوثیق - * * * * * * * * * * * * * * *]

اعزازی پولیس افسران

40۔ [40][صوبائی حکومت] کسی بھی شخص کو پولیس افسر کے اختیارات دے سکتی ہے - [41][صوبائی حکومت]، اگر مناسب سمجھے، تو کسی بھی شخص کو کوئی ایسا اختیار دے سکتی ہے جو فی الوقت نافذ العمل کسی بھی ایکٹ کے تحت کوئی پولیس افسر استعمال کر سکتا ہے [42][اور اس طرح دیا ہوا اختیار واپس بھی لے سکتی ہے]۔

---

[34] ایضاً۔

[35] ایضاً۔

[36] ایضاً۔

[37] ایضاً۔

[38] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 لفظ "حکومت{Government}" سے بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ کیم اپریل، 1937 کو گزٹ آف انڈیا (غیر معمولی) میں، صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 3 اور شیڈول I۔

[39] بذریعہ ترمیمی ایکٹ، 1891 (XII بابت 1891) منسوخ کیا گیا۔

[40] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 الفاظ "مقامی حکومت{Local Government}" سے بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ کیم اپریل، 1937 کو گزٹ آف انڈیا (غیر معمولی) میں، صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[41] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 الفاظ "مقامی حکومت{Local Government}" سے بدل دیا گیا ؛ اور مؤرخہ کیم اپریل، 1937 کو گزٹ آف انڈیا (غیر معمولی) میں، صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[42] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 1878 (I بابت 1878) شامل کیا گیا۔

کھوج کا قانون

41۔ کھوجی کھوج لگانے میں معاونت طلب کر سکتے ہیں - جب کسی جرم کا ارتکاب کیا جاتا ہے یا کیا گیا ہے یا معقول حد تک فرض کیا جا سکتا ہے کہ جُرم کا ارتکاب کیا گیا ہے اور ایسے جُرم کے معقول حد تک مرتکب متصور ہونے والے افراد یا کسی جانور یا اس جرم سے متعلقہ املاک کے نشانات کسی گاؤں کے گردونواح تک پائے جاتے ہیں تو ان نشانات کی کھوج لگانے والا شخص اس گاؤں کے سربراہ یا دیہی چوکیدار سے کھوج لگانے کے لیے معاونت طلب کر سکتا ہے۔

42۔ عدم معاونت یا جُرم یا فرار پر پردہ ڈالنے کی سزا-جُرمانے کی حد-ہائی کورٹ کو اپیل-متاثرہ فریقین کو جُرمانہ اور کھوجی کو فیس کا دیا جانا - اگر وہ سربراہ یا چوکیدار فوری طور پر ایسی اعانت فراہم نہ کرے یا اگر اس گاؤں کے رہائشی، مجرموں کے کھوج کے لیے اپنے گھروں کی مکمل تلاشی کا موقع فراہم نہ کریں یا اس معاملہ کے آثار سے یہ واضح ہو کہ اس گاؤں کے رہائشی یا ان میں سے کوئی ایک اس جرم یا مجرموں کے فرار پر پردہ ڈال رہا ہے اور ان مجرموں کا گاؤں سے باہر کھوج نہ لگائی جا سکے تو اس ضلع کا مجسٹریٹ اس ڈویژن کے کمشنر کی پیشگی منظوری سے اس گاؤں پر پانچ سو روپے تک کا جرمانہ عائد کر سکتا ہے، ماسوائے چوری کیے گئے مال کے، جس پر پانچ سو روپے سے زائد جرمانہ ہو گا لیکن اس کی مالیت اس جائیداد کی مالیت سے زائد نہ ہو گی۔

اس سیکشن کے تحت تمام جرائم کے خلاف اپیل [43][لاہور ہائی کورٹ، لاہور] میں کی جائے گی۔

مجسٹریٹ یہ ہدایت جاری کر سکتا ہے کہ اس سیکشن کے تحت عائد کیا جانے والا جرمانہ یا اس کا کچھ حصہ اس جُرم کی وجہ سے نقصان اٹھانے والے شخص کو اس نقصان کی تلافی کے طور پر ادا کیا جائے؛ اور کسی کھوجی کی ایجنسی کے ذریعے چوری کردہ مال کی بازیابی کی صورت میں مجسٹریٹ ہدایت جاری کر سکتا ہے کہ چوری کیا گیا مال اس کے مالک کو تب تک واپس نہ کیا جائے جب تک کہ وہ چوری کیے گئے مال کی مالیت کے ایک چوتھائی حصے تک کے مساوی ایسی فیس اس کھوجی کو ادا نہ کر دے جسے مذکورہ مجسٹریٹ مناسب سمجھے۔

گائیں ذبح کرنا

43۔ [44][گائیں ذبح کرنے اور گائے کے گوشت کی فروخت پر کنٹرول - * * * * * * * * * * * * * * * * * *]

مسلح افراد اور بیرونی آوارہ گرد

44۔ مسلح افراد کے گروہوں کی شہروں میں داخلے پر پابندی - مسلح افراد کا کوئی گروہ کسی شہر یا قصبے میں داخل نہ ہو گا ماسوائے [45][* * *] عمومی یا کسی خصوصی واقعہ کی صورت میں وقتاً فوقتاً وضع کیے جانے والے ان قواعد کے تحت جو [46][صوبائی حکومت] کی طرف سے تجویز کیے گئے ہوں۔

---

[43] بذریعہ مرکزی ایکٹس اور آرڈیننس آرڈر، 1949 (جی۔جی۔او 4 بابت 1949) پہلے اصل الفاظ "چیف کورٹ" سے بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 28 مارچ، 1949 کو پاکستان گزٹ میں، صفحات 223 تا 283 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 3 اور شیڈول؛ اور پھر بذریعہ مرکزی قوانین (قانونِ موضوعہ کی دُرستی) آرڈیننس، 1960 (XXI بابت 1960) الفاظ "لاہور میں {at Lahore}" کو "مغربی پاکستان {West Pakistan}" سے بدل دیا گیا اور آخر میں بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (پی بی۔اے۔او۔1 بابت 1974) الفاظ "ہائی کورٹ مغربی پاکستان {High Court of West Pakistan}" سے بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 20 نومبر، 1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں شیڈول کے حصہ I کے اندراج نمبر 2 پر، صفحات 1425-اے تا 1425-پی پی پر شائع ہوا۔

[44] بذریعہ پنجاب آرڈیننس VIII بابت 1970 منسوخ کیا گیا۔

45۔ بیرونی آوارہ گردوں کے حوالے سے ضلع مجسٹریٹ کے اختیارات - ضلع کا مجسٹریٹ، اگر سمجھے کہ بیرونی آوارہ گردوں کے کسی گروہ کے مجموعہ تعزیراتِ [47][پاکستان][48] کے تحت کسی جرم کا ارتکاب کرنے یا امنِ عامہ کی خلاف ورزی کا موجب بننے کا امکان ہے تو وہ اس گروہ کو اپنے ضلع میں داخل ہونے سے منع کر سکتا ہے یا اگر وہ پہلے سے ہی اس ضلع میں ہوں تو انھیں مقررہ وقت کے اندر ضلع چھوڑنے کا کہہ سکتا ہے۔

46۔ مجسٹریٹ کے حکم کی تعمیل نہ کرنے والے گروہ کی نگرانی وغیرہ - اگر ایسا کوئی گروہ مذکورہ مجسٹریٹ کے احکامات کی مجوّزہ وقت میں تعمیل نہ کرے تو وہ [49][صوبائی حکومت] کو اس معاملہ کی اطلاع دے گا اور [50][صوبائی حکومت] اس گروہ کی نگرانی، کنٹرول یا شہر بدری کی ایسی ہدایات جاری کر سکتی ہے، جنھیں وہ مناسب سمجھے۔

متفرقات

47۔ تیرنے میں مددگار چیزوں یا مشکوں پر ندیاں پار کرنے کا ضابطہ - کوئی بھی شخص نہ تو تیرنے میں مددگار چیزوں یا مشکوں پر ندیاں پار کرے گا اور نہ ہی اپنی ملکیت یا تحویل میں کسی ندی یا دریا پار کرنے کے لیے تیرنے میں مددگار چیزیں یا مشکیں رکھے گا، سوائے اس کے کہ وہ [51][* * *] عمومی یا خصوصی معاملہ میں [52][صوبائی حکومت] کے وقتاً فوقتاً تجویز کیے جانے والے قواعد کے تحت ایسا کرے۔

48۔ سرکاری اراضی کی چراگاہ یا قدرتی پیداوار کا استعمال - کوئی بھی شخص سرکاری زمین کی چراگاہ یا قدرتی پیداوار کو استعمال نہیں کرے گا، سوائے اس کے کہ وہ [53][حکومت] کی اجازت سے اور عمومی یا خصوصی معاملے میں [54][متعلقہ حکومت] کے وقتاً فوقتاً تجویز کیے جانے والے قواعد کے تحت ایسا کرے۔

---

[45] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 1878 (XII بابت 1878) الفاظ "رضامندی سے اور {with the consent and}" کو منسوخ کیا گیا۔

[46] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 الفاظ "مقامی حکومت {Local Government}" سے بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم اپریل، 1937 کو گزٹ آف انڈیا (غیر معمولی) میں، صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[47] بذریعہ مرکزی ایکٹس اور آرڈیننس کی تطبیق آرڈر، 1949 (جی۔جی۔او۔4 بابت 1949) لفظ "انڈین {Indian}" سے بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 28 مارچ، 1949 کو پاکستان گزٹ میں، صفحات 223 تا 283 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 3 اور شیڈول۔

[48] XLV بابت 1860

[49] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 الفاظ "مقامی حکومت {Local Government}" سے بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم اپریل، 1937 کو گزٹ آف انڈیا (غیر معمولی) میں، صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[50] ایضاً۔

[51] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 1878 (XII بابت 1878) الفاظ "رضامندی سے اور {with the consent and}" کو منسوخ کیا گیا۔

[52] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 الفاظ "مقامی حکومت {Local Government}" سے بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم اپریل، 1937 کو گزٹ آف انڈیا (غیر معمولی) میں، صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[53] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 پہلے اصل لفظ "حکومت {the Government}" سے بدل دیا گیا، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، دیکھیے آرٹیکل 3 اور شیڈول I، جیسا کہ بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) اضافی آرڈر، 1937 ترمیم کی گئی؛ اور پھر بذریعہ مرکزی قوانین (تطبیق) آرڈر، 1961 (پی او 1 بابت 1961) جسے مذکورہ بالا طریق سے سمجھا جائے، (23 مارچ، 1956 سے مؤثر ہوا)۔

49- [55][افیون کاشت کرنا، فروخت کرنا یا قبضے میں رکھنا - * * * * * * * * * * * * * * * * * *]

[56][50- سیکشن 43 تا 48 میں مذکور معاملات کے بارے میں قواعد وضع کرنے کا اختیار - موجودہ قواعد-[57][صوبائی حکومت]بشمول [58][سیکشن 43 تا48]میں مذکور معاملات کے بارے میں وقتاً فوقتاً قواعد وضع کر سکتی ہے۔

ان معاملات سے متعلقہ تمام موجودہ قواعد جو اس سیکشن کے تحت وضع کیے گئے ہوتے اگر یہ نافذالعمل ہوتا، اس {ایکٹ} کے تحت وضع کردہ متصور ہوں گے۔

50اے- اس ایکٹ کے تحت، بعدازاں وضع کیے جانے والے قواعد کے قانونی جواز کی شرائط - [59][اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد اس وقت تک قانوناً جائز نہ ہوں گے، سوائے اس کے کہ]:-

(اے) وہ [60][پنجاب] میں فی الوقت نافذالعمل قوانین سے مطابقت رکھتے ہوں؛

(بی) انھیں سرکاری گزٹ میں شائع کیا گیا ہو؛

[61][(سی) * * * * * * * * * *]

---

[54]بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا(انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر،1937 اصل الفاظ "مقامی حکومت{the Local Government}"کو پہلے "حکومت عالی مرتبت کے زیرِ اختیار اراضی کے مقاصد کے لیے{the government for whose purposes the land is vested in His Majesty}" سے بدل دیا گیا، مؤرخہ یکم اپریل،1937 سے مؤثر ہوا، دیکھیے آرٹیکل 3 اور شیڈول I، جس میں بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا(انڈین قوانین کی تطبیق)اضافی آرڈر،1937 ترمیم کی گئی؛ اور پھر اسے بذریعہ مرکزی قوانین(تطبیق) آرڈر،1961(پی-او-1 بابت 1961)بدل دیا گیا،(جو 23 مارچ،1956 سے مؤثر ہوا)اور اسے اوپر دیے گئے طرز پر ہی سمجھا جائے گا۔

[55]بذریعہ افیون ایکٹ،1878 (I بابت 1878) منسوخ کیا گیا، سیکشن 2 اور شیڈول۔

[56]بذریعہ پنجاب قوانین(ترمیم)ایکٹ 1875 (XIV بابت 1875) سیکشن 50، 50اے، اور 50بی کو اصل سیکشن 50 سے بدل دیا گیا تھا۔

[57]بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا(انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر،1937 الفاظ "مقامی حکومت{Local Government}" سے بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم اپریل،1937 کو گزٹ آف انڈیا(غیر معمولی) میں، صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[58]بذریعہ ترمیمی ایکٹ،1891(XII بابت 1891)"سیکشن تینتالیس تا سیکشن اُنچاس{sections forty-three to forty-nine}" سے بدل دیا گیا۔

[59]بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا(انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر،1937 بدل دیا گیا، اور مؤرخہ یکم اپریل،1937 سے مؤثر ہوا، دیکھیے آرٹیکل 3 اور شیڈول I، بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا(انڈین قوانین کی تطبیق) اضافی آرڈر،1937 الفاظ "ایل-جی کی جانب سے اس ایکٹ کے تحت دیئے گئے اختیار کے تحت بنائے گئے تمام قواعد سی میں موجود جی-جی کے تابع ہوں گے اور یہ قوانین تب تک مؤثر نہ ہوں گے جب تک{All]rules hereafter made by the L.G. under any power conferred by this Act shall be [subject to the control of the G.G. in C. and no such rules shall be valid] unless}" میں ترمیم کی گئی۔ بذریعہ لامرکزیت کا ایکٹ،1914 (VI بابت 1914) کروشٹس میں الفاظ کو بالترتیب الفاظ "نہیں {No}" اور "قانونی طور پر جائز{valid}" سے بدل دیا گیا تھا۔

[60]بذریعہ وفاقی قوانین(نظر ثانی اور اعلامیہ)ایکٹ، 1951 (XXVI بابت 1951)مؤرخہ 10 مئی،1951، سیکشن 4 اور شیڈول III، الفاظ "مغربی پنجاب{West Punjab}" سے بدل دیا گیا؛ جسے اس سے پہلے بذریعہ مرکزی ایکٹس اور آرڈیننس آرڈر،1949 (جی-جی-او-4 بابت 1949) لفظ "پنجاب{the Punjab}" سے بدل دیا گیا تھا؛ اور مؤرخہ 28 مارچ،1949 کو پاکستان گزٹ میں، صفحات 223 تا 283 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 3 اور شیڈول۔

[61]بذریعہ پنجاب ضوابط(ترمیم)ایکٹ،1914(IV بابت 1914) سیکشن 50اے کی شق(سی) کو منسوخ کیا گیا۔

50بی۔ ایسے قواعد کی خلاف ورزی کی سزائیں - [62][صوبائی حکومت] اس ایکٹ کے تحت سونپے گئے اختیارات کے تحت کوئی قاعدہ وضع کرتے ہوئے اس کی خلاف ورزی اور اس خلاف ورزی کے دیگر نتائج کے ساتھ ساتھ، مجسٹریٹ کے سامنے اس جُرم کے ثابت ہونے پر زیادہ سے زیادہ چھ ماہ کی قید یا تین سو روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں عائد کر سکتی ہے]۔

[63][**51۔ قواعد اور احکامات کی اشاعتِ نو** - [64][صوبائی حکومت]، ایسے قواعد، جنھیں [65][صوبائی حکومت] کو اس ایکٹ کے تحت وضع کرنے کا اختیار ہے، اور [66][لاہور ہائی کورٹ، لاہور] کی طرف سے جاری کردہ تمام اعلانات کی وقتاً فوقتاً اشاعتِ نو کرے گی اور ایسی اشاعتِ نو پر ان کو ان کے موضوع کے مطابق ترتیب دیا جائے گا اور ایسی تمام ترامیم یا تخفیفات جو انھیں اس کے ساتھ شامل کیا جائے گا اور سابقہ آخری اشاعت کے بعد کی گئی ہوں یا ضروری یا مناسب سمجھی گئی ہوں، اور اس اشاعتِ نو پر ایسے تمام سابقہ قواعد اور اعلانات کو منسوخ کر دیا جائے گا]۔

[67][**52۔ حکومت کی جانب سے کی گئی پیشگیوں کی وصولی** - * * * * * * * * * * * * *]

---

[62] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 الفاظ "مقامی حکومت {Local Government}" سے بدل دیا گیا، مؤرخہ یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، دیکھیے آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول، جیسا کہ بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) اضافی آرڈر، 1937 بدل دیا گیا۔

[63] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 1910 (I بابت 1910) اصل سیکشن 51 سے بدل دیا گیا۔

[64] پہلے بذریعہ مرکزی ایکٹس اور آرڈیننس آرڈر، 1949 (جی۔جی۔او 4 بابت 1949ء) اصل الفاظ "چیف کورٹ {Chief Court}" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 28 مارچ، 1949 کو پاکستان گزٹ میں، صفحات 223 تا 283 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 3 اور شیڈول؛ اور پھر بذریعہ مرکزی قوانین (قانونِ موضوعہ کی دُرستی) آرڈیننس، 1960 (XXI بابت 1960) الفاظ "لاہور میں {at Lahore}" کو "مغربی پاکستان {West Pakistan}" سے بدل دیا گیا اور آخر میں بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (پی بی۔اے۔او۔1 بابت 1974) "ہائی کورٹ مغربی پاکستان {High Court of West Pakistan}" سے بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 20 نومبر، 1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) شیڈول کے حصہ اول کے اندراج نمبر 2 میں، صفحات 1425-اے تا 1425-پی پی پر شائع ہوا۔

[65] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 الفاظ "مقامی حکومت {Local Government}" سے بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم اپریل، 1937 کو گزٹ آف انڈیا (غیر معمولی) میں، صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[66] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 الفاظ "مقامی حکومت {Local Government}" سے بدل دیا گیا، مؤرخہ یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، دیکھیے آرٹیکل 3 اور شیڈول I، جیسا کہ بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) اضافی آرڈر، 1937 میں ترمیم کی گئی۔

[67] بذریعہ شمالی ہندوستان تقاوی ایکٹ، 1879 (X بابت 1879) منسوخ کیا گیا۔

شیڈول I

نافذالعمل قرار دیئے جانے والے وضع شدہ قوانین

وضاحت - اس شیڈول میں کسی ایسے ایکٹ کا حوالہ درج نہیں جو اپنی شرائط کے لحاظ سے [68] [پنجاب] پر نافذالعمل ہے یا جس کے دائرہ کار کو کسی مجاز اتھارٹی نے [69] [پنجاب] تک توسیع دی ہو۔

نمبر اور سال	عنوان	وضع شدہ قانون کے نفاذ کا دائرہ کار
ضابطہ I بابت 1798	بیع بالوفاء یا اسی قسم کی دیگر دستاویزات کے تحت اراضی کی مشروط فروخت میں فراڈ یا ناانصافی کی روک تھام کا ضابطہ۔	مکمل، ماسوائے ان حصوں کے جن کا تعلق منافع سے ہو۔
[70] [***	***	**]
ضابطہ XVII بابت 1806	ضابطہ XV۔، 1793 میں درج آئندہ قرضوں پر شرح سود اور اس سے متعلقہ دفعات کے دائرہ کار میں صوبہ بنارس کو لانے کا ضابطہ؛ ضابطہ I، 1798 اور XXXIV، 1803 کے تحت مقرر کیے گئے وقت میں توسیع اضافہ کے لیے، بیع بالوفاء یا اس جیسے دیگر دستاویزات کے تحت اراضی کی مشروط فروخت اور رہن رکھی گئی رقم کی واپسی کا ضابطہ۔	سیکشن سات اور آٹھ
ضابطہ V بابت 1817	خفیہ خزانے کے حوالے سے حکومت اور افراد کے حقوق کے اعلان اور اس خزانے کی دریافت پر قواعد تجویز کرنے کے لیے ضابطہ	مکمل
ضابطہ III بابت 1818	ریاست کے قیدیوں کی حراست کے لیے ضابطہ	مکمل

[68] بذریعہ وفاقی قوانین (نظر ثانی اور اعلامیہ) ایکٹ، 1951 (XXVI بابت 1951) مؤرخہ 10 مئی، 1951، سیکشن 4 اور شیڈول III، الفاظ "مغربی پنجاب {West Punjab}" سے بدل دیا گیا؛ جسے اس سے پہلے بذریعہ مرکزی ایکٹس اور آرڈیننس آرڈر، 1949 (جی۔جی۔او۔4 بابت 1949) لفظ "پنجاب {the Punjab}" سے بدل دیا گیا تھا؛ اور مؤرخہ 28 مارچ، 1949 کو پاکستان گزٹ میں، صفحات 223 تا 283 پر شائع ہوا، دیکھیئے آرٹیکل 3 اور شیڈول۔

[69] ایضاً

[70] بذریعہ پنجاب قصباتی ترقی ایکٹ، 1922 (IV بابت 1922) ریاست بنگال جرائم ضوابط، 1804 (X بابت 1804) سے متعلقہ شیڈول اول کا بہت سا حصہ منسوخ کیا گیا تھا۔

ضابطہXI بابت 1825	دریا بُرد اراضی یا دریا یا سمندر کی خشک آبہ اراضی پر دعویٰ جات کے فیصلے کے قواعد کا ضابطہ	مکمل
[71] [**	****	**]
--	پنجاب علاقہ جات کے ان پہاڑی ضلعوں میں فاریسٹس اور جنگلات کے تحفظ کے قواعد، جن کی منظوری گورنر جنرل اِن کونسل نے 21مئی، 1855 کو گورنمنٹ آف انڈیا کے سیکرٹری کو لکھے گئے خط نمبر 1789 میں دی تھی۔	مکمل

شیڈول II

[72] [منسوخ کردہ وضع شدہ قوانین]

[71] بذریعہ پنجاب قصباتی ترقی ایکٹ، 1922 (IV بابت 1922) ریاست بنگال جرائم ضوابط، 1804 (X بابت 1804) سے متعلقہ شیڈول اول کا بہت سا حصہ منسوخ کیا گیا تھا۔

[72] بذریعہ دوسرا تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1914 (XVII بابت 1914) منسوخ کیا گیا؛ اور مؤرخہ 19 ستمبر، 1914 کو گزٹ آف انڈیا، حصہ IV، سیکشن 3 اور شیڈول II میں شائع ہوا۔